اداروں کی ملکیّت حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ جمہوریہ میں بیرونی سرمایہ کاری کو بھی فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ جمہوریہ کی قیادت بین الاقوامی تجارتی روابط بڑھانے اور ریاست کی معیشت میں تبدیلیاں متعارف کرانے سے متعلق اپنی مخصوص سوچ رکھتی ہے۔ تاتارستان کے صدر کے مطابق جمہوریہ میں معاشی اصلاحات کا پروگرام ریاست کی صنعت سے متعلق صلاحیتوں اور اس کے معدنی ذخائر کو پیش نظر رکھ کر تشکیل دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ اِس پروگرام کی تشکیل میں جمہوریہ کے عوام کے مفادات کے تحفّظ کو بنیادی اہمیّت دی گئی ہے۔ صدر شائمیف کے مطابق اصلاحات کا کامیاب نفاذ سیاسی اور معاشی استحکام کی فضا کا تقاضہ کرتا ہے۔ چنانچہ صدر کے بقول "تاتارستان میں حکومتی ڈھانچے میں ایسی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں جن کی بدولت اب جمہوریہ کا نیا سیاسی نظام آزاد منڈی کی معیشت کے تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے"۔

وزیراعظم پاکستان قازقستان میں

وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ بدھ ۲۳ اگست کو قازقستان کے تین روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہو گئیں۔ وزیراعظم نے دارالحکومت الماآتا پہنچنے پر قازق صدر جناب نور سلطان نذر بائیف کے ساتھ ایک گھنٹے تک ملاقات کی۔ ملاقات کے اختتام پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان نے کہا کہ اُن کے دورے سے پاکستان اور قازقستان کے برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو اور قازق صدر نذر بائیف کے درمیان ان ابتدائی مذاکرات کے دوران علاقے میں امن و امان کی صورتِ حال، مسئلہ کشمیر اور افغانستان کا سیاسی بحران زیرِ بحث آئے۔ وزیراعظم کے وفد میں شامل وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی اور اُن کے قازق ہم منصب نے چار مختلف معاہدوں پر بھی دستخط کیے۔ اِن معاہدات کی رُو سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا، دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کی جائیں گی اور دونوں ممالک کے شہریوں کی طرف سے وفود کے تبادلوں کو فروغ دیا جائے گا۔ وزیراعظم جمعہ ۲۵ اگست کو قازقستان سے کرغیزستان روانہ ہو جائیں گی جہاں وہ اتوار ۲۷ اگست تک قیام کریں گی۔